



طاہر القادری کے خلاف

قرآن کی فہرست

اپنے ماننے والوں سے

جامع المنقول والمعقول شیخ الحدیث

تالیف

حضرت مفتی محمد فضل رسول سیالوی
علامہ

دامت برکاتہم العالیہ

دارالعلوم غوثیہ رضویہ

0306-6730997 جامع مسجد اندرون جنرل اسٹیشن سندھ

ابتدائیہ

یہ فتویٰ لکھنے کی ضرورت اس لیے پڑی کہ اس سے قبل رسالہ سیفِ نعمان میں تمام اہل منہاج سے دس سوال کیے گئے تھے۔ ان سوالوں کی روشنی میں اہل منہاج پر فرض تھا کہ مسٹر طاہر کا شرعی حکم بیان کرتے لیکن طویل عرصہ تک ان کی طرف سے خاموشی رہی جس سے ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ اہل منہاج نے نہ تو ان سوالات کا انکار کیا اور نہ ہی ان میں اتنی اخلاقی اور مذہبی غیرت و حمیت ہے کہ مسٹر طاہر کے متعلق شرعی حکم بیان کریں۔ اب ہم پر فرض ہو گیا کہ مسلمانوں کو فرقہ ظاہر یہ کے فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لیے اس کا شرعی حکم بیان کریں تاکہ حجت تام ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو شریعت کے مطابق اعلانیہ توبہ کی توفیق عطا فرمائے بصورت دیگر مسلمان بھائیوں کو اس کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

قرآن کی فریاد

نحمدہ ونصلی ونسلم علی من نزل علیہ القرآن لیکون للعالمین
بشیرا ونذیرا وعلی آلہ واصحابہ الکاملین وعلی اتباعہ وعلی التابعین
لہم باحسان الی یوم الدین . اما بعد !

تمام اہل کتاب جو حضور ﷺ پر ایمان نہیں لائے قرآن مجید فرقانِ حمید نے بلا تفریق ملک و وطن ان کے کفر کا بار بار اعلان فرمایا۔ اور مسٹر طاہر نے ادارہ منہاج القرآن میں کمرس کی تقریب منعقد کی۔ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا:

آج کی یہ تقریب جو کمرس سیلبریشن کے سلسلے میں تحریک منہاج القرآن کی طرف سے اور مسلم کرچین ڈائیلاگ فورم (MCDF) کی طرف سے منعقد ہوئی ہے جس میں ہمارے مسیحی بھائی اور ان کے مؤقر اور محترم رہنما ان کے دیگر مذہبی اور سماجی نمائندگان پادری صاحبان اور دیگر مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے ہمارے مرد اور خواتین حضرات اس دعوت پر تشریف لائے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ کمرس پروگرام میں شرکت پر ان کی آمد پر خصوصی خوش آمدید کہتا ہوں اور کمرس کے اس مبارک موقع پر مبارک پیش کرتا ہوں۔

کمرس کی تقریب مسیحی دنیا میں اور مسیحی عقیدہ میں وہی اہمیت رکھتی ہے جو اسلامی عقیدے میں عید میلاد النبی کی اہمیت ہے۔ ۱۲ ربیع الاول کو مسلمان عید میلاد النبی مناتے ہیں۔ میلاد Birth کو کہتے ہیں۔ یہ حضور نبی اکرم ﷺ کا یوم میلاد، یوم پیدائش پوری دنیا میں منایا جاتا ہے اور ہمارے مسیحی بھائی اور بہنیں پوری دنیا میں دسمبر کی اس تاریخ کو حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام حضرت یسوع مسیح علیہ السلام ان کی ولادت اور پیدائش کا دن یعنی یوم عید یسوع مسیح علیہ السلام مناتے ہیں۔ تو نہچر دراصل ان دونوں پروگراموں کی ایک ہے۔ لہذا یہ بھی ایک قد مشترک ہے۔ اور مسلمان اسلامی عقیدے کے مطابق اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا، کلمہ پڑھنے کے باوجود،

نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے تمام ارکان ادا کرنے کے باوجود قرآن مجید پر ایمان رکھنے، اسلام کی جملہ تعلیمات پر ایمان بھی رکھے اور عمل بھی کرے مگر ان تمام ایمان کے گوشوں، تقاضوں اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے باوجود اگر وہ صرف ایک جگہ کا انکار ہی ہے وہ یہ ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام، حضرت یسوع مسیح علیہ السلام کی نبوت کا، رسالت کا، آپ کی بزرگی کا، آپ کے معجزات کا، آپ کی کرامت کا، آپ کی عظمت کا اگر وہ ان کے نام کا اور ان کی بعثت کا اور ان کی وحی کا، ان کے پیغام کا اگر وہ انکار کرے اور کہے کہ میں ان کو نہیں مانتا تو تمام ایمان مختلف حقائق پر لائے ہوئے اس کو فائدہ نہیں دیں گے وہ ان سب کے ماننے کے باوجود کافر تصور ہوگا۔

پوری دنیا میں جب تقسیم کی جاتی ہے تو بی لیورز (Believers) اور نان بی لیورز (Non Believers) کی تقسیم آتی ہے۔ نان بی لیورز کو کفار کہتے ہیں علی اصطلاح میں۔ اور بی لیورز ان کو کہتے ہیں جو اللہ کی بھیجی ہوئی وحی پر، آسمانی کتابوں پر، پیغمبروں پر ایمان لاتے ہوئے۔ مذہب ان کا کوئی بھی ہو۔ تو جب بی لیورز اور نان بی لیورز کی تقسیم ہوتی ہے تو یہودی عقیدے کے ماننے والے لوگ اور مسیحی برادری اور مسلمان یہ تین مذاہب بی لیورز میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ کفار میں شمار نہیں ہوتے۔ اور جو کسی بھی آسمانی کتاب پر، آسمانی نبی اور پیغمبر پر ایمان نہیں لاتے وہ نان بی لیورز کے زمرے میں آتے ہیں۔ اور بی لیورز کی پھر آگے تقسیم ہے اہل اسلام اور اہل کتاب کی۔ تو خود قرآن کریم میں کفار کے لیے احکام اور ہیں اور اہل کتاب کے لیے احکام اور ہیں۔ تو قرآن مجید کا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے اور سنت محمدی ﷺ کا، حضور علیہ السلام کی تعلیمات کا تو واضح طور پر یہ جو رشتہ اور تعلق ہے ایمان، وحی آسمانی اور آخرت پر ایمان لانے کا، انبیاء، رسل اور پیغمبروں اور اللہ کی بھیجی ہوئی وحی پر ایمان لانے کا، جزا اور سزا پر ایمان رکھنے کا علیٰ ہذا القیاس یہ وہ مشترکات ہیں جنکی بنیاد پر یہ دو عقیدے اور مذہب بہت قریب ہو جاتے ہیں۔

آپ اپنے گھر میں آئے ہیں قطعاً کسی دوسری جگہ نہیں۔ آپ کی عبادت کا وقت ہو

اقول: جیسا کہ ان سب حقائق کو ماننے ہوئے موجودہ عیسائیت کو کفر نہ ماننے والا کافر ہو جاتا ہے۔ محمد فضل رسول۔

جائے۔ تو ابھی مسلمان عبادت مسجد میں کریں گے اگر آپ کی عبادت کا وقت ہو جائے تو مسجد منہاج القرآن کسی ایک وقت کے ایونٹ (event) کے لیے نہیں کھولی تھی ابد الابد تک آپ کے لیے کھلی ہے۔ یہ اس لیے نہیں کھولی تھی کہ ایک وقت کوئی سیاسی کام تھا یا سیاسی دور تھا یا شاید کوئی سمجھے کہ سیاسی ضروریات میں سے تھی، اب تو میری کوئی سیاسی محتاجی نہیں ہے آپ سب کو اس بیان سے بری الذمہ کرتے ہوئے اب تو جو یہ سیاست کے اوپر غالب ہے میں تو انہیں جوڑنے کی ٹوک سے ٹھکرا چکا ہوں۔ جو تار مار چکا ہوں۔ کوئی ضرورت نہیں ہے سیاست کی۔ اب بھی اگر آپ کو بلایا اور ویکم کیا ہے اور تقریب منعقد کی اور مسجد کھلے رہنے کا بھی اعلان کیا ہے تو اس کا مطلب ہے ہمارا کوئی اقدام کسی غرض پر مبنی نہیں ہوتا ہمارے ایمان پر مبنی ہوتا ہے۔ شکر یہ۔ (CD مسٹر طاہر)۔

ماہنامہ منہاج القرآن میں لکھا ہے تحریک منہاج القرآن کے کانفرنس حال میں پروگرام کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے قرآن پاک اور بائبل مقدس کی تلاوت سے ہوا۔ تحریک منہاج القرآن کے نائب امیر بریگیڈیر (ر) اقبال احمد خان نے استقبالیہ کلمات پیش کیے اس کے بعد شاہین مہدی اور منیر بھٹی نے کمرس کے گیت گائے اور مسیحی برادری کی نظریں پڑھیں۔ ناظم اعلیٰ ڈاکٹر رحیق احمد عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم پیدائش منانا ہمارے ایمان کا حصہ ہے (ماہنامہ منہاج القرآن فروری 2008ء صفحہ 73)۔

مسٹر طاہر کے ایک مجمع میں اس کے استقبال کے موقع پر کثرت سے یہ نعرہ لگایا گیا: مسلم مسیحی بھائی بھائی، مسلم مسیحی بھائی بھائی (CD)۔

ذیل میں وہ آیات ذکر کی جاتی ہیں جو پکار پکار کر اپنے ماننے والوں کو جھنجھوڑ رہی ہیں کہ مسلمانوں تمہارے جیتے جی مسٹر طاہر میرے ساتھ کیا سلوک کر رہا ہے آپ کب جاگیں گے؟ افسوس کہ مسٹر طاہر نے جب سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صرف سیاسی خلیفہ قرار دیا، امام باڑوں میں جا کر تقریریں کیں، سنی شیعہ بھائی بھائی کے نعرے لگوائے اور یہ راگ الاپا کہ جو شیعہ سنی کو دو کرے اسے دو کر دو، حب علی (رضی اللہ عنہ) کے نام پر رافضیت کا مکمل لہادہ اوڑھ لیا اور دیوبندیوں کے پیچھے نمازیں پڑھنے کا فتویٰ دیا تو ہم لوگ عوام کا لالچام کو سمجھانے میں سخت

دشواری پاتے تھے لیکن اب نوبت مسلم سچی بھائی بھائی تک پہنچ چکی ہے۔

اہل کتاب کے کفر پر آیات قرآنی

(1)۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا آرِبًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْكُوهَا إِنَّا أَنَسِلْمُونَ (پارہ ۳ آیت ۶۴ آل عمران)۔ اے محبوب تم فرماؤ اے اہل کتاب ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے، یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنا لے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں۔ تو کہہ دو تم گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

یہ آیت کریمہ پکار رہی ہے کہ اے اہل کتاب یہود و نصاریٰ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو اور کسی کو خدا نہ مانو جس طرح کہ مسلمان صرف اور صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی ایک اللہ کو رب مانتے ہیں۔ تو کیا یہود و نصاریٰ نے اللہ کریم ﷺ کا حکم مانا؟ اس کا جواب نفی میں ہے کیونکہ قرآن مجید اعلان فرماتا ہے۔

(2,3)۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ۚ قَالَ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَلْسِنِهِمْ يُضَاهِيُونَ قَوْلَ الْيَلِينِ كَفَرُوا مِن قَبْلِ قَاتِلِهِمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۚ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُبْتَخَانَةٌ عَمَّا يُشْرِكُونَ (پارہ ۱۰ سورۃ توبہ آیت ۳۰)

(۳۱)۔ یہودی بولے عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں وہ اپنے منہ سے بکتے ہیں اگلے کافروں کی سی بات بناتے ہیں اللہ انہیں مارے کہاں اونٹ مے جاتے ہیں انہوں نے اپنے جو گیوں اور پادریوں کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کو پوجیں اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اسے پاکی ہے ان کے شرک سے۔

ان آیات سے واضح ہو گیا کہ یہودی اور عیسائی مشرک و کافر ہیں کہ انہوں نے حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام کو خدا مانا اور ان کی پوجا کی اور اسی طرح

عیسائیوں نے اپنے پادریوں اور جو گیوں کو خدا بنایا اور ان کی پوجا پاٹ کی۔ اور مسٹر طاہر کہتا ہے کہ یہودی اور عیسائی کافر نہیں ہیں۔ اس کا یہ کہنا صریحاً قرآن کا انکار ہے اور دعویٰ اسلام کا نہ صرف دعویٰ بلکہ اس کے ماننے والے اب بھی اسے منصب نبوت سے کم نہیں مانتے اس لیے کہ وہ قرآن کا انکار کرے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت بلا فصل کا انکار کرے تو اسے پھر بھی حق پر مانتے ہیں اور جو آدمی اسے صیحت کرے اور کہے کہ یہ راستہ کفر کا ہے اسلام کا نہیں تو اس کے ساتھ دشمنی اور عداوت رکھتے ہیں۔ حالانکہ اگر گناہوں سے معصوم ہیں تو انسانوں سے صرف اور صرف انتیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں دوسرے انسانوں سے غلطیاں کو بہتائیاں ہو جاتی ہیں اگر منصب نبوت سے کم جانتے تو ضرور غور و فکر کرتے اور حق واضح ہونے کے بعد اس کو صیحت کرتے اگر مان جاتا تو ٹھیک اگر نہ مانتا تو اپنا رشتہ اس سے ختم کر دیتے لیکن اگر تقاضا ہے تو صرف یہی کہ مسٹر طاہر کو کچھ نہ کہا جائے۔ استغفر اللہ تعالیٰ ربی

ہے سوچنے کی بات اسے بار بار سوچ

(4)۔ فرمان الہی قُلْ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَآتَمْتُمْ تَشْكُلُونَ یعنی اے اہل کتاب اللہ کی آجوں سے کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو (سورۃ آل عمران آیت نمبر ۷)۔

(5)۔ اللہ تعالیٰ ﷻ کا ارشاد گرامی ہے: وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي نَزَّلَ عَلَى الْيَلِينِ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَانْكَفَرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور اہل کتاب کا ایک گروہ بولا وہ جو ایمان والوں پر اتر اتر آج کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو مگر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں وَلَا تَوَدُّونَ إِلَّا لَعْنٌ قَبِيعٌ دِيفَنُكُمْ (آل عمران آیت ۷۲-۷۳) اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جوتہارہ بدین کا بدکار ہو۔

(6)۔ اللہ تعالیٰ ﷻ کا فرمان: إِنَّ الْيَلِينَ يَشْكُرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَآمَنَ بِهِمْ لَمَّا قَلِيلًا فَوَلَّيْتُمْ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (آل عمران آیت ۷۷) جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل و نام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ شان سے بات کرے اور نہ ان کی طرف

نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اہل کتاب کافروں کے عمل کی بیعت اگر کوئی شخص مثال طلب کرے تو مسٹر طاہر اس پر ایسے پورے اترتے ہیں۔ گویا سابق السعل بالسعل یعنی جوتی جوتی کے برابر ہے، کہ یہ بھی یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح قرآن مجید کے صراحہ خلاف اعلان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ کافر نہیں ہیں۔

(7)۔ فرمان باری تعالیٰ ﷻ: وَإِذَا جَاءَ وَكُم قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ خَلَوْنَا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَسَرُوا بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۶۱) اور جب تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں۔ اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں۔

ان کے علاوہ کثیر التعداد آیات ہیں جن میں صراحہ ان کے کفر کا بیان ہے چونکہ تمام آیات کا ذکر کرنا مقصود نہیں صرف بتانا یہ ہے کہ قرآن مجید نے ان کو کافر فرمایا ہے اور طاہر صاحب صراحہ ان کے کفر کا انکاری ہے اور صرف اس بنا پر کہ دوسرے کفار اور اہل کتاب کفار کے بعض احکام میں فرق ہے اسی فرق کے پیش نظر ان کے کفر کا انکاری ہو کر انہیں مسلمان ثابت کرنے کے درپے ہے۔ مگر اللہ جھوٹوں اور دعا بازوں کو ننگا کر رہا ہے۔

اب اگرچہ عیسائیوں کا کفر بھی ثابت ہو چکا ہے کہ وہ بھی یہودیوں کے ساتھ اہل کتاب میں شامل ہیں لیکن بحیثیت عیسائی ان کے کفر پر بکثرت علیحدہ آیات موجود ہیں اب کچھ ان کا تذکرہ سینے۔

قرآن مجید میں خصوصاً عیسائیوں کے کفر کا اعلان

(8)۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَآئِيلَ أَغْبِلُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ وَمَا مِنَ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ

الْبَاسُ (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۷۳) بے شک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں اللہ وہی مسیح مریم کا بیٹا ہے اور مسیح نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی بندگی کرو جو میرا رب اور تمہارا رب ہے، بے شک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور بے شک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں یہ کہ بے شک اللہ تین خداؤں میں سے ایک ہے۔ اور خدا تو نہیں مگر ایک خدا اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو ان میں کافر مریں گے ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

حضرت مولانا فہیم الدین خزان العرفان میں فرماتے ہیں کہ: نصاریٰ کے بہت فرتے ہیں ان میں یعقوبیہ اور ملکانیہ کا یہ قول تھا وہ کہتے تھے کہ مریم نے الہ کو جنم دیا اور یہ بھی کہتے تھے کہ الہ نے ذات عسیٰ میں حلول کیا تو وہ ان کے ساتھ متحد ہو گیا تو عسیٰ الہ ہو گئے تو عسائی اللہ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ غُلُوًّا كَبِيرًا۔

یہ فرمایا: اکثر مفسرین کا قول ہے کہ تثلیث سے ان کی مراد یہ تھی کہ اللہ اور عسیٰ اور مریم تینوں الہ تھے الہ ہونا ان سب میں مشترک ہے۔ متکلمین فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کہتے ہیں باپ، بیٹا، روح القدس یہ تینوں ایک الہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ یعنی بے شک کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۷۱)۔

(9)۔ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِنْفَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَعْرَضْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۱۳) اور وہ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے عہد لیا تو وہ بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں تو ہم نے ان کے آپس میں قیامت کے دن تک ہیر اور نفیض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں بتا دے گا جو کچھ کرتے تھے۔

ان کے علاوہ قرآن مجید کی کثیر آیات ان کے کفر پر مطلق ہیں۔

مسٹر طاہر کے بارے میں شرعی حکم

(۱)۔ مسٹر طاہر ان کو منہاج میں بلا کر اپنی مسجد ان کے لیے کھول دیتا ہے اور کرسس ڈے پر ان کے ساتھ کیک کھاتا ہے اور ان سے بغل گیر ہو کر اعلان کرتا ہے کہ یہ کافر نہیں ہیں۔ پھر وہاں کہا کہ جو آدمی عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا منکر ہے وہ کافر ہے۔

سوال ہے کہ وہاں کون تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا منکر تھا الحمد للہ مسلمان تو بیچ حضرت عیسیٰ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نبوت پر جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان ہو ہی نہیں سکتے۔ ان کو یہ مسئلہ پہلے سے معلوم تھا اور عیسائی بھی بزعم خویش ان کی نبوت پر ایمان کا دعویدار ہے تو اس طرح کے اعلان کی ضرورت کیا تھی؟ ہاں اگر ضرورت تھی تو اس اعلان کی ضرورت تھی کہ جو آدمی حضور ﷺ کی نبوت کا منکر ہے وہ کافر ہے۔ اس اعلان سے وہ کافر تاراض ہوتے جن کو راضی رکھنا تھا اس لیے پینٹر ابلا۔ ان کو دعوت اسلام دینے کی بجائے ان کے کفر کو عیسیٰ اسلام کہہ دیا کہ: ”یہ بی بیورڈ ہیں کفار نہیں“ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ استغفر اللہ ثم استغفر اللہ۔

(۲)۔ کفار کے پادریوں کو مسلمانوں کی طرح علماء کہا: کہتا ہے علماء مسلمان ہوں یا مسیحی ان کی طبیعت ایک جیسی ہوتی ہے۔ ظلم و بے حیائی کی انتہا کر دی کہ عیسائیوں کے پادریوں کو بیع صلیب پہنے مسلمان علماء کے برابر لا کھڑا کیا حالانکہ مسلمان غیر عالم مسلمان علماء کے برابر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کافران ہے: قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ یعنی کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں یعنی نہیں ہیں (سورۃ الزمر آیت نمبر ۹)۔ تو کافر عیسائی پادری کیسے علماء کے برابر اور کیسے وہ علماء بن گئے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔

(۳)۔ ماہنامہ منہاج القرآن میں لکھا ہے تحریک منہاج القرآن کے کانفرنس حال میں پروگرام کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے قرآن پاک اور بائبل مقدس کی تلاوت سے ہوا۔ تحریک منہاج القرآن کے نائب امیر بریگیڈیر (ر) اقبال احمد خان نے استقبالیہ کلمات پیش کیے اس کے بعد شاہین مہدی اور منیر بھٹی نے کرسس کے گیت گائے اور مسیحی برادری کی تقسیم

پڑھیں۔ ناظم اعلیٰ ڈاکٹر رحیق احمد عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم پیدائش منانا ہمارے ایمان کا حصہ ہے (ماہنامہ منہاج القرآن فروری 2008ء صفحہ 73)۔

مسلمان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں لیکن موجودہ بائبلوں کو قرآن مجید نے محرف شدہ قرار دیا ہے جو خدا کا کلام نہیں اس کو قرآن مجید کے مساوی لا کر قرآن کے مقابلے میں اسکی تلاوت۔ یہ قرآن مجید کی جگہ اور نکذیب ہے۔ اس وقت قرآن مجید کا کیا حال ہوگا۔ قرآن زبان حال سے چیخ چیخ کر فریاد کر رہا ہوگا کہ واد او جنتیای واد پہلے عیسائیوں پادریوں کو علماء کے برابر کر کے انکی عزت پر ہاتھ صاف کیے ہیں اور اب بائبل محرف کو میرے مقابل لا کر میری تکہ بوٹی کر دی۔ اور میرے ساتھ تو نے وہ سلوک کیا جو شرکین نے کیا کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضًا مِّنْ دُونِ جَنۡنٰتٍ مَّا بَلَغَ مِنْ ذٰلِكَ عِلۡمًا لَّيۡسَ بِالْحَسَنِ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضًا مِّنْ دُونِ جَنۡنٰتٍ مَّا بَلَغَ مِنْ ذٰلِكَ عِلۡمًا لَّيۡسَ بِالْحَسَنِ۔

غیر مسلموں کے تہواروں میں شریک ہونا اور ان کے تہواروں کی تعظیم کرنا علماء کرام کی تصریح کے مطابق کفر ہے۔ اور آپ لوگوں نے ادارہ منہاج میں خود کرسس کی تقریب منعقد کی اور عیسائی پادریوں کو دعوت دی اور وہ بیع صلیب آئے۔ آپ سے تو وہ اگرچہ کافر ہیں مذہباً قوی نکلے کہ اپنے کفری عقیدے کے مطابق صلیب پہن کر آئے اور آپ کے منہ پر طمانچہ رسید کیا کہ تو ہے کہ اپنے مذہب کے خلاف کرسس بھی منارہا ہے اور ہمارے کافر ہونے سے اعلانیہ انکار بھی کر رہا ہے لیکن ہم آپ کی طرح تقیہ نہیں کرتے بلکہ تمہارے قرآن کا انکار کرتے ہوئے صلیب پہن کر آئے ہیں اور پھر رحیق خان کا اعلان تو پہلے پردہ ہلا ہے کہ عیسائیوں کا تہوار کرسس ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ وہ منہاجیوں کا ایمان ہوگا کہ کافروں صلیبوں کا تہوار انکے ایمان کا حصہ ہے۔ الحمد للہ مسلمان کفار کے تہواروں سے سخت بیزار ہیں اور اسکے کفر ہونے میں ذرا بھی شک نہیں رکھتے۔

اس مختصر تحریر سے واضح ہو گیا کہ مسٹر طاہر نہ صرف وہ بلکہ اس کے شرکاء قرآن مجید کی ان تمام آیات کے منکر ہیں جن میں یہودیوں اور عیسائیوں کو کافر قرار دیا گیا ہے اور کافروں سے ایوارڈ وصول کیے اور خوشی سے کیک کاٹے اور ان سے دعا کروائی یہ تمام کاروائی کفر و ارتداد ہے اور مسٹر طاہر اسلام کے بعد کافر ہو چکا ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

آج کل بعض لوگوں نے یہ خیال کر لیا ہے کہ کسی شخص میں ایک بات بھی اسلام کی ہو تو اسے کافر نہ کہیں گے، یہ بات غلط ہے۔ کیا یہود و نصاریٰ میں اسلامی اعمال کے مماثل کوئی بات نہیں پائی جاتی حالانکہ قرآن حکیم میں انہیں کافر کہا گیا ہے بلکہ بات یہ ہے کہ علماء نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان نے ایسی بات کہی جس کے بعض معانی اسلام کے مطابق ہیں تو اس کو کافر نہ کہیں گے، اس کو ان لوگوں نے النار تک دے دیا گیا ہے اور یہ دیا بھی پھیل ہوئی ہے کہ ہم تو کافر کو بھی کافر نہ کہیں گے۔ ہمیں کیا معلوم کہ اس کا خاتمہ کفر پر ہوگا۔ یہ نظریہ بھی غلط ہے کیونکہ قرآن مجید نے کافر کو کافر کہا۔ پھر تو مسلمان کو بھی مسلمان نہ کہنا چاہیے تمہیں کیا معلوم کہ ایمان پر مرے گا کہ نہیں۔ خاتمہ کا حال تو خدا جانے۔ مگر شریعت نے کافر و مسلم میں امتیاز رکھا ہے اگر کافر کو کافر نہ کہا جائے تو کیا اس کے ساتھ وہی معاملات کرو گے جو مسلم کے ساتھ ہوتے ہیں حالانکہ بہت سے امور ایسے ہیں جن میں کفار کے احکام مسلمانوں سے بالکل جدا ہیں (بہار شریعت حصہ نہم صفحہ ۱۴۲)۔

مسٹر طاہر صاحب کافر و مرتد قرار پائے۔ اب ان لوگوں کی اپنی نام نہاد وسعت قلبی کو ایک طرف رکھتے ہوئے قرآن مجید اور احادیث اور فقہاء کرام کی تصریحات ملاحظہ فرمائیں اور فیصلہ کریں کہ آپ ان دلائل کے ہوتے ہوئے شریعت کا حکم مانیں گے یا مسٹر کے دفاع کو ترجیح دیں گے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

قرآنی آیات سے فیصلہ

(۱)۔ قرآن مجید کی آیات اولاً ذکر کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ﷻ نے ارشاد فرمایا: وَمَنْ يُرْتَدِ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَبِمَتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۱) تم میں جو کوئی اپنے دین سے مرتد ہو جائے اور کفر کی حالت میں مرے اس کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں رائیگاں ہیں اور وہ لوگ جہنمی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲)۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يُّرْتَدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يٰتٰى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّجَاهِدُوْهُ وَيُجْبُوْهُ اَذَلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعَزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَالِفُوْنَ لَوْمَةً لَّا يَمُ لَكَ فُضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مِّنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۵۴) اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے مرتد ہو جائے تو عنقریب اللہ ایک ایسی قوم لائے گا جو اللہ کو محبوب ہوگی اور وہ اللہ کو محبوب رکھے گی مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوگی اور وہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے اور یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

(۳)۔ قُلْ اَبَا اللّٰهِ وَاٰلِهٖ وَرَسُوْلُهٗ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَدُوا اَقْدَ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (سورۃ توبہ آیت نمبر ۶۵، ۶۶) تم فرما دو کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم مسخرہ پن کرتے ہو یہاں نہ بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

عیسائیوں کے کفر کا منکر ہو کر مسٹر طاہر نے بھی اللہ تعالیٰ ﷻ اور حضور ﷺ کی تکذیب کی وہ فرمائیں یہ کافر ہیں یہ بکتا ہے نہیں معاذ اللہ۔ صراحتاً لازم کہ اللہ تعالیٰ کافر مان صادق نہیں اور رسول اللہ فرمائیں یہ کافر اور یہ کہتا ہے کہ نہیں تو اس نے صراحتاً اللہ اور رسول کو جھوٹا کہا اور جو اللہ تعالیٰ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کو جھوٹا کہے وہ ضرور کذاب اور کافر و مرتد ہے۔ تَعَالٰی اللّٰهُ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ غُلُوْا كِبٰیْرًا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيُّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

حدیث شریف سے فیصلہ

صحیح بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن مسعود ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَجْعَلُ دَمٌ رَجُلًا يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَحَدًا ثَلَاثَةً نَفْسٍ، النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالْقَيْبُ الزَّانِي، وَالسَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ (بخاری حدیث نمبر ۶۸۷۸، مسلم حدیث نمبر ۴۳۷۷، ترمذی حدیث نمبر ۱۴۰۲، سنن الترمذی حدیث نمبر ۳۰۱۶، ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۵۳۳)۔

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: کسی

ایسے آدمی کا خون حلال نہیں ہے جولا الہ الا اللہ کی اور میرے اللہ کا رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو۔
سوائے تین آدمیوں کے۔ جان کے بدلے جان، شادی شدہ زانی، اپنے دین کو ترک کرنے والا
جماعت کو چھوڑنے والا۔

بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں ہے کہ اگر کوئی شخص حدیث متواتر کا رد کرے یا کہے
کہ میں نے بڑی حدیثیں سنی ہیں تو وہ شخص کافر ہو جاتا ہے (بحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۵-۲۰۴)۔ تو
اس شخص کے بارے کیا خیال ہے جو قرآن کا انکار کر رہا ہے؟ اصل عبارت یوں ہے: و بـردہ
حدیث متواتر کو رد کرے اذا انکر الرجل آية من القرآن او تسخر الخ یا کہے کہ میں
نے بڑی حدیثیں سنی ہوئی ہیں تو کافر ہو جائے گا۔ تو قرآن کا منکر بطریق اولیٰ کافر ہو جائے گا۔
فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۶۵ من انکر التواتر فقد کفر یعنی جو شخص حدیث متواتر کا
انکار کرے تو کافر ہے۔ اب صراحۃ منکر قرآن کا حکم فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۱۲۶۶ اذا انکر
الرجل آية من القرآن او تسخر بایہ من القرآن و فی الخزانة او عاب کفر کذا
فی التارخانیہ۔ جب آدمی قرآن مجید کی آیت کا انکار یا قرآن کی کسی آیت سے سخرہ پن
اختیار کرے اور فتاویٰ خزانہ میں ہے کہ کسی آیت کو عیب لگائے تو کافر ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح
فتاویٰ تارخانیہ میں ہے۔

بحر الرائق شرح کنز جلد ۵ صفحہ ۲۰۵ و یکفر اذا انکر آية من القرآن او سخر بایہ
منہ یعنی جو شخص قرآن کی آیت کا انکار کرے یا کسی آیت سے سخری کرے تو کافر ہو جائے گا۔
جو شخص یہود و نصاریٰ کے عذاب میں شک کرے وہ کافر ہے تو جس شخص نے صراحۃ
ان کے کفر کا انکار کیا اور ان کو مسلمان کہا تو اسے ان کے عذاب میں صرف شک نہیں بلکہ عدم
عذاب کا یقین ہے وہ کیوں کافر نہ ہوگا چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: عن ابن سلام رحمہ
اللہ فی من یقول لا اعلم ان اليهود و النصارى اذا بعثو هل یعلبون بالنار النبی
جميع مشائخنا و مشائخ بلخ بانہ یکفر کذا فی العتابیہ یعنی ابن سلام علیہ الرحمۃ سے
منقول ہے کہ جو شخص کہے کہ مجھے کوئی علم نہیں کہ یہود اور عیسائی جب دوبارہ اٹھائے جائیں گے تو

کیا انہیں نار میں عذاب دیا جائے گا۔ تو فرمایا: ہمارے سب مشائخ اور شیخ کے مشائخ نے فتویٰ دیا
ہے کہ یہ شخص کافر ہو جائے گا۔ اور اسی طرح فتاویٰ حجابیہ میں مذکور ہے۔

اسی طرح بحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۶ پر بھی یہ فتویٰ مذکور ہے یکفر بقوله لا اعلم ان
اليهود و النصارى اذا بعثو هل یعلبون بالنار کہ اگر کوئی شخص کہے کہ میں نہیں جانتا کہ
مرنے کے بعد عذاب ہونے پر یہودی اور عیسائی عذاب کیسے جائیں یا نہیں۔

بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۳۹ پر فرمایا کہ قرآن کی کسی آیت کو عیب لگانا یا اس کی توہین
کرنا یا اس کے ساتھ سخرہ پن کرنا کفر ہے۔ اور مشرطاہر نے تو صراحۃ خدا اور رسول کے کلام کا
انکار کر کے اللہ تعالیٰ ﷻ اور رسول کریم ﷺ کی تکذیب کی اس لیے یہ شخص دائرہ اسلام سے خارج
اور کافر مرتد ہے۔

حرید صفحہ ۱۵۰ پر لکھتے ہیں: کفار کے میلوں اور تہواروں میں شریک ہو کر ان کے میلے
اور جلوس مذہبی کی شان و شوکت بڑھانا کفر ہے (بہار شریعت جلد ۹ صفحہ ۱۵)۔ اور منہاجیوں اور
مشرطاہر نے ان کو اپنے گھربلا کر ان کا مذہبی تہوار کرکس منایا اور کافروں سے اتحاد و یگانگت کر
کے اسلام اور مسلمانوں کی توہین کی۔ اعاذنا اللہ من هذه الخرافات
فتاویٰ عالمگیری صفحہ ۲۷۶ پر مرقوم ہے: یکفر بقوله النصرانية خیر من
المجوسية اور اسی طرح اگر کہے النصرانية خیر من اليهودية کہ عیسائیت مجوسیت سے
افضل ہے اور عیسائیت یہودیت سے افضل ہے تو کافر ہو جائے گا۔

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: امام علامہ قاضی عیاض
قدس سرہ خطا شریف میں فرماتے ہیں: الاجماع علی کفر من لم یکفر احدا من
النصارى و اليهود و کل من فارق دین المسلمین او وقف فی تکفیرہم او
شک قال القاضی ابوسکر لان التوقیف والاجماع اتفاقا علی کفرہم فمن
وقف فی ذالک فقد کذب النص و التوقیف (او شک) فیہ و التکلیب
والشک فیہ لا یقع الا من کافر یعنی اجماع ہے اس کے کفر پر جو کسی نصرانی یہودی خواہ کسی
ایسے شخص کو جو دین اسلام سے جدا ہو گیا، کافر نہ کہے یا اس کے کافر کہنے میں توقف کرے یا شک

لائے امام قاضی ابوبکر باقلانی نے اسکی وجہ یہ فرمائی کہ نصوص شرعیہ واجماع امت ان لوگوں کے کفر پر متفق ہیں تو جو ان کے کفر میں توقف کرتا ہے وہ نص و شریعت کی تکذیب کرتا یا اس میں شک رکھتا ہے اور یہ امر کافر ہی سے صادر ہوتا ہے (فتاویٰ رضویہ جلد ۶ صفحہ ۷۷۷ مطبوعہ آرام باغ)۔

مسٹر طاہر نے ان کفار کو مسلمانوں کے مقابل کر دیا اور ان کے کفری مذہب کو اسلام قرار دے دیا تو وہ کافر کیوں نہ ہوا بلکہ یقیناً قطعاً کافر و مرتد قرار پایا۔ استغفر اللہ۔

ذمہ دار علماء اور سنجیدہ مبلغین اسلام پر واجب ہے کہ اس ظالم بد بخت کے خلاف علمی طور پر اعلان جنگ کر دیں اور نام لے لے کر اسکی تردید کریں تاکہ شرق سے غرب تک اٹھتی ہوئی آواز کے سامنے اسکے تحریکی بد معاش بے بس ہو کر رہ جائیں۔ یاد رکھیے ایسے شخص کا نام لے لے کر رو کرنا واجب ہے، اس پر فرعون نمرود ابولہب جیسے لوگوں کے نام والی آیات، اخراج یا فلان شانک منافی جیسی احادیث اور رجال کی کتب میں کذابوں کی فہرست وغیرہ مریخا بول رہی ہیں۔ لہذا بزدلی چھوڑ کر میدان میں اترنا ہوگا ورنہ اسلامی تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

حرف آخر

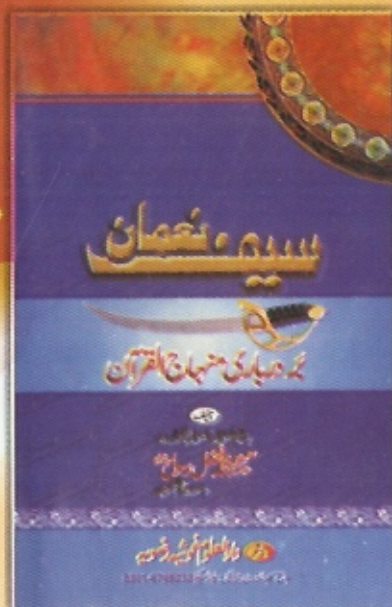
اب ہم انتظار کریں گے کہ ادارہ منہاج سے منسلک فضلاء اور تمام شرکاء منہاج کب یہ اعلان کرتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ جل شانہ اور رسول اللہ ﷺ کی تکذیب کرتے ہوئے کافر و مرتد ہو چکا ہے ہم بھی اس کے ساتھ اعلان جنگ کرتے ہیں اور اس سے اپنا تعلق ختم کرتے ہیں اور اسکی شخصیت کا دفاع کرنے کی بجائے اپنی عاقبت کی فکر کرتے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

ہذا عندی واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

کتبہ ابو الابرار محمد فضل رسول الیسا لوی

خادم دارالافتاء دارالعلوم غفریہ رضویہ اندرون لاری اڈا سرگودھا

اتوار ۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ بمطابق ۱۳ اپریل ۲۰۱۱ء



مکتبہ حق چار یار
پکا چانگ سندھ 0302-4898563

طبع و نشر